آزادی کے بعد سے ۲۰۱۵ تک سندھی زبان میں تصنیف شدہ کتب سیرت کا مطالعاتی جائزہ

حافظ شعیب احمد کلہوڑو*

ABSTRACT:

During the Arab Rule in Sindh, there had been great and featured research work in all fields of Islamic knowledge particularly in the field of *Qurʾān*, *Hadīth* and biography of Prophet Muḥammad PBUH.

After the Arabs, The Kalhora's period is known as the golden period of education, literature and civilization in the history of Sindh. Prior to this, the scholars of Sindh had written various voluminous works on Islamic knowledge in Arabic and Persian. During this period, a movement initiated amongst the scholars of Sindh, which encouraged them for writing and compiling books in local Sindhi Language inspire of vernacular Arabian and Persian languages. As such, a remarkable work of authorship and compilation had been made in various fields including Islamic studies in general and in the field of biography of Hazrat Mohammad PBUH, which thereafter remained continued in the days of Talpur's, British Rule and till to date.

This paper is the analytical survey of *Sīrah* Literature being produced in Sindh from 1947 to 2015 CE in local Sindhi Language.

Key Words: Seerah Literature, Kalhora's period, British Rule, Sindhi

تعارف

اسلام علمی لحاظ سے ایک دعوتی مذہب ہے۔یہی سبب کہ اسلام کے بانی حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرام کی حیات طیبہ اسلامی تعلیم، تبلیغ و تلقین کا منبع و مرکز ہے۔آپ ﷺ داعیان اسلام کے ایک بڑے سلسلہ کے رہنما و رہبر ہیں۔ جن کی بدولت دنیا کے ہر گوشہ میں ایمان اور اسلام کی دولت پہنچی۔اسلام جب عرب کے حدود سے نکل کر دنیا کے دور دراز علاقوں تک پہنچا تو عرب و عجم کا سنگم پیدا ہوا،اور ان علاقوں میں اسلامی حکومتیں قائم ہوئیں۔اسلام

*ریسرچ اسکالر، جامعہ سندھ، جام شورو

کے بدولت ان حصوں میں سیاسی، سماجی، معاشی و معاشرتی تبدیلیاں رونماں ہوئیں۔[1]

برصغیر میں سندھ وہ پہلا خطہ ہے جہاں پر اسلام کی کرنیں سب سے پہلے پہنچی، اور ان کرنوں نے پورے برصغیر کو روشن کیا۔[2] سندھ میں اسلامی علوم و فنون کے تمام شعبہ جات میں علمی و تحقیقی کام ہوا ہے۔ سندھ کے علماء نے اپنی تحریری کوششوں سے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے بڑی خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ کو خاص طور پر اپنی علمی اور تحقیقی کاوشوں کا مرکز بنایا۔ سیرت طیبہ پر جن سندھی علما نے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں، ان میں سے موسیٰ بن یعقوب ثقفی، عبداللہ بن محمد علوی، علی بن احمد بن محمد دیبلی، ابو عبداللہ بن محمد بن سیف اللہ دیبلی، ابو علی سندھی ابو جعفر، محمد ابراھیم دیبلی[3] خلیفہ بن ابو معشر، ابو بکر احمد بن علی سندھی۔[4] ابو عبداللہ نیشاپوری وغیرہ سرفہرست ہیں۔[5]

دوسری صدی ہجری کے سیرت نگار ابو معشر سندھی وہ اولین محدث ہیں جو حدیث کے ساتھ ساتھ سیرت طیبہ سے بھی منسلک تھے۔ انہوں نے سیرت طیبہ پر عربی میں کتاب المغازی لکھی، جس کو سیرت طیبہ پر سندھی عالم کی طرف سے لکھی گئی پہلی سیرت کی کتاب کا درجہ حاصل ہے۔[6]

تیسری صدی ہجری میں ایک اور عالم ابو جعفر محمد بن ابراھیم دیبلی (۳۲۲ھ) نے حضور اقدس ﷺ کے ان خطوط کو جمع کیا، جو آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ کے سلسلے میں مختلف لوگوں کی طرف بھیجے تھے۔ اس کتاب کا نام مکاتیب النبی ہے۔[7] اس کے بعد بارہویں صدی کو علم وادب کا سنہری دوُر کہا جاتا ہے۔ جس میں صوفی شاہ عنایت، شاہ عبداللطیف بھٹائی جیسے صوفی شاعر پیدا ہوئے تو دوسری طرف ابوالحسن سندھی، مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی، مخدوم عبداللہ، مخدوم عبدالرحیم گرہوڑی جیسے علم وادب کے محسن پیدا ہوئے۔ جنھوں نے سندھی، عربی و فارسی دینی علوم میں اضافہ کیا۔ اس دوُر میں بہت بڑی تعداد میں کتب تصنیف ہویں۔ مخدوم محمد ھاشم ٹھٹوی نے ' بذل القوۃ فی حوادث سنی النبوۃ' کے نام سے تاریخی ترتیب سے سیرت پر کتاب لکھی۔ یہ کتاب عالم اسلام کی بہترین کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ مخدوم امیر احمد کی محنت سے ۱۹۶۶ میں سندھی ادبی بورڈ سے شایع ہوئی۔[8]

پاکستان کی آزادی کے بعد ملک کے دیگر صوبوں کی طرح سندھ کے علما و فضلا نے سندھی زبان میں سیرت طیبہ پر بڑا علمی و تحقیقی کام کیا ہے۔ نہ صرف نئے نئے پہلوؤں پر کتابیں تصنیف کی ہیں بلکہ دیگر زبانوں کی مشہور کتب

سیرت کے تراجم بھی کیے ہیں۔اس لحاظ سے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی زبانوں کے مقابلے میں سندھی زبان میں سیرت طیبہ پر بہت زیادہ علمی کام ہوا ہے۔

ہم نے اس مختصر مقالہ میں ۱۹۴۷ سے ۲۰۱۵ تک سندھی زبان میں سیرت طیبہ پر تصنیف شدہ چند مشہور کتب سیرت کا تعارف اور جائزہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے، جن کو ہم نے سن وار ترتیب دیا ہے۔

سیرت محمدی

محمد عثمان ڈیپلائی کی ۱۹۴۸ءمیں ترتیب دی گئی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۱۱۲ صفحات پر مشتمل، اسلامیہ پرنٹنگ پریس حیدرآباد سے شایع ہوئی، جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت،احوال زندگی، فتح مکہ سے لیکر وفات تک کے واقعات کو بہت اچھے انداز واسلوب میں بیان گیا ہے۔اس کتاب میں حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی کو آسان سندھی میں ستر ہ ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔

حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حکیم فتح محمد سیہوانی کی یہ کتاب ۱۹۵۳ءکو سندھی ادبی بورڈ، جامشورو نے شایع کیا۔۳۰۳صفحات پر مشتمل یہ کتاب سیرت طیبہ پر سب سے زیادہ مقبول ومشہور کتاب ہے-اس میں کہیں کہیں تقریری انداز بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ ان کتب میں سے ہے جو مکمل پڑھنے سے قبل بند کرنے کو جی نہیں چاہتا۔اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری کو مختصر مگر جامع انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ سرکار دوعالم ﷺ کی شخصیت کے بارے میں مغربی مفکروں کے خیالات اور آراء کو دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔اس میں مؤلف نے کہیں کہیں اپنے اشعار بھی تحریر کیے ہیں۔

دوجہاں کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم

پرنسپال اورینٹل کالج حیدرآباد مخدوم امیر احمد صاحب کی سیرت پاک کے موضوع پر خوبصورت طرز پر تیار کردہ یہ کتاب ۱۹۵۴ءمیں کراؤن سائز کے ۲۶۰ صفحات پر آر۔ایچ احمد اینڈ برادرس حیدرآباد کی جانب سے شایع ہوئی۔ اس کتاب میں سید سلیمان ندوی کی کتاب ''رحمت عالم'' سے کافی استفادہ کیا گیا ہے۔یہ موصوف کی ایک شاہکار کتاب ہے-اس میں سرکار دوعالم ﷺ کی سیرت کا مختصراً مگر جامع انداز میں ذکر کیا گیا ہے-

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد شاہ ایم لطیفی کی یہ کتب ۱۹۵۴ء میں کراؤن سائز کے ۵۴ صفحات پر، ایڈیو کیشنل بکڈپو حیدر آباد کی جانب سے شایع ہوئی۔اس میں سید سلیمان ندوی کی کتاب ''خطبات مدراس'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔اس میں سیرت پاک کا مختصر احوال موجود ہے۔اس میں موصوف نے حضور ﷺ کی زندگی کے اہم واقعات کو پراثر انداز میں قلمبند کیا ہے۔

اسان جو پیارو رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالرزاق عفی عنہ، مصنف تفسیر ''فتح الرحمان'' کی آنحضرت ﷺ کی مرحلہ وار زندگی کے بیان پر مختصراً اور سلیس زبان پر مبنی یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں کراؤن سائز کے ۱۸۴ صفحات پر مدینہ دارالاشاعت آؤٹ رام کراچی کی جانب سے شایع ہوئی۔ مستند کتب سیرت سے استفادہ کیا گیا ہے۔

بنات سید الکائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مولوی محمد امین میمن کی یہ کتاب ۲۹ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن پریالوئے سندھ کی جانب سے ۱۹۶۳ء میں شایع کی گئی۔اس میں معتبر کتبِ شیعہ مسلک سے ثابت کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار صاحبزادیاں ہیں۔

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مسٹر غلام محمد ایس پنہور کی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۴۰۴ صفحات پر فردوس پرنٹنگ حیدرآباد سے مؤلف کی جانب سے ۱۹۶۳ء کو شایع ہوئی۔کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۹ ناموں کا لفظی ترجمہ و تشریح تحریر کی گئی ہے۔

فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا عبدالکریم قریشی کی یہ کتاب شہرہ آفاق کتاب ''شمائل ترمذی'' کا مکمل سندھی ترجمہ و تشریح ہے۔ اس میں آپ ﷺ کی ذاتی زندگی کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔اس میں سندھی ترجمے کے ساتھ عربی عبارات بھی شامل ہیں۔کتاب پر تقریظی کلمات علامہ غلام مصطفی قاسمی صاحب نے تحریر کیے ہیں۔ ۲۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۱۹۶۳ء میں حاجی نظام الدین دال بازار سکھر کی جانب سے شایع کی گئی۔

حالات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

قادر بخش چنہ کی سیرت پاک کے چند واقعات کے متعلق تحریر کردہ یہ کتاب کراؤن سائز کے ۶۲

صفحات پر ۱۹۶۴ء کو مصنف کی جانب سے شایع ہوئی۔ اس میں سیرت پاک کا مختصر احوال موجود ہے۔ عبادت، زہد، توکل، احسان اور پاکدامن وغیرہ پر مشتمل ہے۔

دربارِ نبوي جا فرمان ۽ فيصلا

حکیم صوفی گل محمد 'آزاد' کی یہ کتاب ۱۹۶۴ء کو آر ایچ احمد اینڈ برادرس حیدر آباد کی جانب سے شایع کی گئی ہے۔ ۱۵۲ صفحات پر مشتمل یہ کتاب والیٔ ریاست مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان فرامین و فیصلوں کے مجموعے پر مشتمل ہے جو عدالتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے جاری ہوا۔ یہ سندھی زبان میں اپنی نوعیت کی غالباً پہلی کتاب ہے۔

معجزا محمدی

مولوی عبدالحئی میمن کی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۱۱۰ صفحات پر مولوی محمد عظیم اینڈ سنز شکارپور کی جانب سے ۱۹۶۵ء میں شایع ہوئی۔ کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ۹۵ معجزات کا بیان ہے۔

شاہنامہء عرب عرف تاریخ اسلام

مرزا اجمل بیگ کی ۲۰۴ صفحات پر مشتمل اسکتاب کو ۱۹۶۵ء میں مرزا محمد افضل بیگ کی جانب سے شایع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے پہلے باب میں حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کے واقعات کو منظوم طریقے میں ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے باب سے ساتویں باب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے جنگ بدر تک کے واقعات کو نظم میں قلمبند کیا گیا ہے۔

رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

مولوی عبدلرحمان بھٹو کی سیرت پاک کے موضوع پر بچوں کے لیے تحریر کی گئی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۹۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۶ء کو امین پیپر مارٹ حیدر آباد کی جانب سے شایع ہوئی۔ اس میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر ابیان کیا گیا ہے۔

صداقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

شیر محمد حاجی محمد صالح کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے متعلق دلائل کی روشنی میں لکھی گئی یہ کتاب ۱۹۶۸ء میں شایع کی گئی۔ کراؤن سائز پر مشتمل اس کی کتاب کے ۱۸۲ صفحات ہیں، جو کہ مؤلف کے

بیٹے نے شایع کی۔ حضور ﷺ کی شان میں سندھی میں لکھی گئی بھترین کتب میں سے ایک ہے۔جو آسان اور خوبصورت انداز میں لکھی گئی ہے۔

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حبیب اللہ میمن کی یہ کتاب احباب پبلیکیشنز حیدرآباد نے ۱۹۶۸ء کو شایع کیا۔ ۱۱۸ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں سالارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام غزوات کا تفصیل سے ذکر موجود ہے۔ سندھی نثر میں غزوات کے بارے میں یہ پہلی مکمل کتاب ہے، جو فقط غزوات پر مشتمل ہے۔

سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

مولوی محمد عظیم 'شیدا' کی یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۵۲۲ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ سندھی ادبی بورڈ جام شورو کی جانب سے ۱۹۶۸ء میں شایع ہوئی، جو کہ سیرت کے موضوع پر سندھی زبان میں مفصل و مکمل کتاب ہے۔اس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا ذکر مفصل اور ترتیب وار تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کی تحریر صاف اور آسان ہے۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم (حصہ اول)

سید حبیب اللہ شاہ کی ڈیمی سائز کے ۵۲۲ صفحات پر مشتمل کتاب ۱۹۶۸ء میں شایع ہوئی۔اس کتاب میں حضور اکرم ﷺ کی سیرت و سوانح پر تحریر کی گئی ہے، جو کہ ہجرت تک کے احوال پر مبنی ہے، جبکہ دوسرے حصے میں آپ ﷺ کی ہجرت سے رحلت کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

عشق حبیب

الحاج قاضی علی اکبر درازی کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں تحریر کردہ یہ کتاب کراؤن سائز کے ۱۵۴ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ سچل سرمست کو آپریٹو اکیڈمی خیرپور روہڑی کی جانب سے شایع ہوئی۔ اس میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نور مبارک، معجزات، دورود پاک کے فضائل اور برکات کا ذکر موجود ہے۔

معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا محمد خان مصلح کی یہ کتاب ۱۹۷۴ء میں سنی دارالاشاعت قادریہ، شاہ پور چاکر ضلع سانگھڑ کی جانب سے

شایع کی گئی۔ ۲۱۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سندھی زبان میں سب سے زیادہ ضخیم کتاب ہے۔ اس میں نہ فقط معراج کی ترتیب وار تفصیل موجود ہے بلکہ معراج کی حقیقت، اس کے اسرار و رموز اور حکمتیں بیان کی گئی ہیں۔ سندھی زبان میں معراج پر لکھی گئی کتب میں یہ نہ صرف سب سے زیادہ ضخیم کتاب ہے بلکہ معراج کے موضوع پر آج تک سندھی زبان میں ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب جناب علی محمد راہو صاحب کی تالیف ہے۔ نبوت کے پہلے زمانے سے وحی کی ابتداء بلکہ اعلانِ نبوت تک کے حالات اس میں آگئے ہیں۔ یہ کتاب کی جلد اول ہے جو بڑی سائز کے چار سو صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کے آخر میں ماخذات کا تفصیلی تعارف دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں جس قدر تفصیل ہے، اس سے پہلے کبھی اتنی تفصیل سے سندھی میں کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب ۱۹۷۶ء میں شایع ہوئی ہے اور مؤلف کو رابطہ عالم اسلامی کی طرف سے انعام بھی ملا ہے۔

سیرتِ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

علی محمد راہو کی یہ کتاب ۱۹۷۶ء کو خود مؤلف نے شایع کرایا۔ ۴۰۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیائے کرام کا تذکرہ کیا گیا ہے اور آپ کی ولادت باسعادت سے اعلانِ نبوت تک کے حالات نہایت خوبصورت انداز میں تحریر کیے گئے ہیں۔ اس کتاب پر مؤلف کو رابطہ عالمِ اسلام کی جانب سے انعام بھی دیا گیا ہے۔ اس کا انداز اسلوب اور ربط بہترین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

سیرتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم

مولوی محمد عظیم شیدا کی اس کتاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری حیات طیبہ کا ذکر جمیل مفصل اور ترتیب وار تحریر کیا گیا ہے۔ آخر میں آپ کا شجرہ نسب مبارک پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کی تحریر صاف اور آسان ہے۔ مؤلف کو اس کتاب پر صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ ۵۲۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب سندھی ادبی بورڈ جام شورو نے ۱۹۷۶ء کو شایع کیا۔ مولوی محمد عظیم شیدا سندھ کے ایک عظیم ادیب اور مصنف ہیں۔ یہ کتاب سیرتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی بہترین کتب میں سے ایک شہکار ہے۔

الله جي حبيب جو شان

حاجی فقیر ابن منگن کی سیرت پاک پر لکھی گئی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۸۷ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ آر ایچ احمد اینڈ سنز حیدر آباد کی جانب سے ۱۹۷۶ء کو شایع کی گئی۔ اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شروعاتی بارہ سالہ حالات زندگی بیان کی گئی ہے۔

النبی الامین والقرآن المبین

قمر الدین سہتو کی یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۷۰ صفحات پر ۱۹۷۷ء میں شایع ہوئی، جس میں سیرت پاک کے متعلق قرآنی آیات کا انتخاب سندھی ترجمے کے ساتھ پیش کیا گیا۔ یہ کسی بھی صاحب قلم کی پہلی کوشش ہے جو کتابی صورت میں شایع ہوئی ہے۔ قاضی عیاض کی مشہور کتاب "کتاب الشفاء" سے فضائل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کیے گئے ہیں۔

نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات کے سلسلے میں اختصار سے کسی نامعلوم مصنف کی تصنیف کردہ یہ کتاب ۱۹۷۹ء میں جیبی سائز کے ۱۲ صفحات پر پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ کراچی کی جانب سے شایع ہوئی۔ اس میں سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر احوال موجود ہے۔

سہ ماہی مہران کا سیرت نمبر

سندھی ادب میں سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتب کی کمی محسوس کرتے ہوئے سندھی ادبی بورڈ کی جانب سے ۱۹۸۰ء میں مختلف ادیبوں، دانشوروں و علماء کے تحریر کردہ سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق خصوصی مقالات کو ترتیب دے کر سہ ماہی مہران کے خصوصی نمبر کے طور پر یہ مجموعہ شایع کیا گیا۔ نفیس احمد شیخ کی جانب سے ترتیب دیا گیا، یہ مجموعہ ۵۲۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں مختلف ادیبوں، دانشوروں اور مصنفین کی تحریروں کو جمع کیا گیا ہے۔ جو سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سندھی میں لکھی گئی ہیں۔

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت طیبہ کے موضوع پر فلسفیانہ انداز میں کی گئی ایک تقریر پر مبنی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۱۰ صفحات پر

مشتمل ہے۔ یہ کتاب حقیقت اسلام پبلیکیشنز سکھر کی جانب سے شایع کی گئی، جبکہ مقرر کا نام درج نہیں ہے۔ لیکن بہت جامع انداز میں بہترین اسلوب کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔

مٺو مرسل صلي الله عليہ وسلم

بخاری، ابن ہشام، زادالمعاد، حجتہ اللہ، حیات محمد صلی اللہ علیہ وسلم، بذل القوہ اور جوامع السیرۃ کی مدد سے تحریر کی گئی علامہ غلام مصطفی قاسمی کی یہ کتاب ۵۰ صفحات پر مشتمل ہے، یہ کتاب سندھی ادبی بورڈ کی جانب سے ۱۹۸۱ء میں شایع کی گئی۔ یہ بچوں کے لیے تحریر کردہ عمدہ مجموعہ ہے۔

شان ختمِ مرتبت تي لکان تہ چا لکان؟

ڈاکٹر نذیر حسین حیدری کی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۴۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر نذیر حسین حیدری اکیڈمی نندو شہر ضلع بدین کی جانب سے ۱۹۸۲ء کو شایع ہوئی۔ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کو بہت خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم (جلد اول)

رئیس کریم بخش نظامانی کی مستند کتابوں کے حوالے سے کشادہ بحث پر تحریر کردہ یہ کتاب جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندانی حالات، ولادت سے لیکر مسجد قبا تک پہنچنے تک پر مبنی ہے، ڈیمی سائز کے ۲۷۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۹۸۲ء کو انسٹیٹیوٹ آف سندھیالوجی، سندھ یونیورسٹی جام شورو کی جانب سے شایع کی گئی۔

محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم

میمن عبدالغفور سندھی کی سیرت پر لکھی گئی یہ کتاب کراؤن سائز کے ۲۸ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ کاٹھیاواڑ اسٹور لاڑکانہ کی جانب سے ۱۹۸۲ء کو شایع ہوئی۔ یہ سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر کتاب ہے۔

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ شمس الدین عباسی کی یہ کتاب ۱۹۸۳ء کو شایع ہوئی، جس کو مؤلف نے خود شایع کرایا۔ ۱۳۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں آیت کریمہ اِن اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی کی تفسیر، درود شریف پڑھنے کا اجر و ثواب، نہ پڑھنے پر وعید اور درود شریف کی کئی اقسام بھی تحریر کی گئی ہیں۔ آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کا نقشہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حبیب اللہ میمن کی یہ کتاب احباب پبلیکیشنز حیدر آباد نے ۱۹۶۸ء کو شایع کیا۔ ۱۱۸ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں سالارِ اعظم ﷺ کی تمام غزوات کا تفصیل سے ذکر موجود ہے۔ سندھی نثر میں غزوات کے بارے میں یہ پہلی مکمل کتاب ہے، جو خصوصی طور پر اس موضوع پر مشتمل ہے۔

پاڪ سڳورا صلي الله عليہ وسلم

ڈاکٹر عبد الہادی سرہیہ کی یہ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے: پہلے حصے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت، سیرت و صورت گفتار و کردار اور آداب بیان کیے گیے ہیں اور دوسرے حصے میں حج کے متعلق وضاحت اور اس کے احکامات بیان کیے گئے ہیں۔ ڈیمی سائز کے ۲۷۱ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ کی جانب سے ۱۹۸۲ء میں شایع کی گئی۔ اس پر موصوف کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر میمن عبد المجید سندھی کی سیرت کے حوالے سے بچوں کے لیے لکھی گئی یہ کتاب ڈبل ڈیمی سائز کے ۱۱۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ انسٹیٹیوٹ آف سندھیالوجی، سندھ یونیورسٹی، جام شورو کی جانب سے ۱۹۸۲ء کو شایع کی گئی اس کتاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے وقت دنیا کے حالات، مکی و مدنی زندگی اور آپ ﷺ کے اخلاق مبارکہ کا بیان کیا گیا ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بچوں کے لیے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک)

یہ کتاب دراصل ''اکرام قمر'' کی تصنیف ہے، جس کا سندھی ترجمہ محمد چھٹل نے کیا۔ کراؤن سائز کے ۴۶ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۱۹۸۲ء میں نیشنل بک فاؤنڈیشن کی جانب سے شایع کی گئی۔ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ولادت سے وفات کے حالات کو مختصر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔۔

محبوب مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

خالد ظفر ابڑو کی یہ کتاب محبوب مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کراؤن سائز کے ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب انٹر نیشنل اکیڈمی ہالا کی سلور جوبلی کے حوالے سے بطور تبرک سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر نئی

نسل کے لیے لکھی گئی، جو کہ ۱۹۸۱ء کو شایع ہوئی۔اس میں سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف واقعات منفرد انداز میں بیان کیے گئے ہیں، اس پر ان کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

پنهنجي جهانن جو سردار ﷺ

ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ کی یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۱۸۴ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ کی جانب سے ۱۹۸۳ء کو شایع ہوئی۔اس کے پہلے حصے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ اور عادات کریمہ کا ذکر ہے۔دوسرے حصے میں سنت، حدیث، محدثین اور تاریخ حدیث کا ذکر ہے۔اور تیسرے حصے میں اسلامی تعلیمات کے سلسے میں احادیث مبارکہ دی گئی ہیں۔اس کتاب پر موصوف کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

الحاج رحیم بخش قمر کے اشعار سے مزین یہ کتاب ۱۹۸۵ء کو شایع ہوئی۔ مؤلف کی جانب سے شایع کردہ یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۲۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کے پہلے باب میں حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کی قربانی کا ذکر ہے۔دوسرے باب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت، تیسرے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی اور چوتھے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کا احوال موجود ہے۔

سيرت نبوي جو هڪ اهم باب

حافظ عبدالمجید موریانی کی سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی یہ کتاب ۱۹۸۵ء کو شعبہ اشاعت و تبلیغ اسلام شکارپور کی جانب سے شایع ہوئی، یہ ڈیمی سائز کے ۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر اذکر مبارک موجود ہے۔ حافظ صاحب نے آسان اور خوبصورت سندھی اسلوب اختیار کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو جامع اور بہترین انداز میں پیش کیا ہے۔

مدني مرسل صلي الله عليه وسلم جا اخلاقي جواهر

ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ کی یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۲۳۴ صفحات پر مشتمل ہے، جو کہ ۱۹۸۵ء کو ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ کی جانب سے شایع ہوئی۔اس کتاب میں سیرت نبوی اور اخلاق کے بیان کے علاوہ نماز، روزہ کا بیان بھی شامل ہے۔

سیرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کی گئی ایک تقریر کا یہ سندھی ترجمہ ۱۹۸۵ء کو مجلس دعوت اسلام حیدر آباد کی جانب سے شایع ہوا یہ کراؤن سائز کے ۱۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ترجمہ کس نے کیا یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ بہت سلیس سندھی میں ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مختلف مصنفین کی جانب سے سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر لکھے گئے مقالات کو ترتیب دے کر تیار کی گئی یہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب ۱۹۸۶ء کو سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام کی جانب سے شایع ہوئی۔ سید اشتیاق حسین شاہ کی مرتب کی گئی یہ کتاب رائل سائز کے ۳۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں اردو، سندھی اور انگلش میں لکھی گئی سیرت طیبہ کے متعلق موضوع شامل ہیں۔

پاڻ ڪريمن صلي الله عليہ وسلم جي هجرت ۽ مدني زندگي (سن وار)

ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ کی ترتیب دی گئی یہ کتاب **پاڻ ڪریمن ﷺ جی هجرت ۽ مدني زندگي (سن وار)** ۱۹۸٦ء کو ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ کی جانب سے شایع کی گئی۔ ڈیمی سائز کے ۲۴۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب مخدوم محمد ھاشم ٹھٹھوی کی کتاب بذل القوہ اور کچھ دیگر کتب کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں حضور ﷺ کی زندگی کو سن وار ترتیب دیا گیا ہے۔

سیرت القمر المنیر

مولانا رحیم بخش 'قمر' لاکھو کی یہ کتاب ڈیمی سائز کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ محمد عیسیٰ لاکھو، نواب شاہ سندھ کی جانب سے ۱۹۸۷ء میں شایع کردہ اس کتاب کے عنوان دلچسپی سے بھرپور ہیں۔ امام الانبیاء حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تمام انبیاء سے لیا گیا عہد وانجام، حسب ونسب، آپ ﷺ کی ولادت، اولاد، اور ازواج مطہرات کے بارے میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی تعلیم اور عورتوں پر احسانات وغیرہ کو ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب سندھی میں لکھی گئی مشہور سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتب میں سے ایک ہے۔

اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم

مسز تعظیم شوکت سرہیہ کی یہ کتاب اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۸۷ء کو ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ کی جانب سے شایع کی گئی، جو کہ ڈیمی سائز کے ۱۰۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں وجہ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصراً سوانح عمری، اخلاق حسنہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازوج مطہرات کا ذکر ہے۔

جنگ سذار صلی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ کی یہ کتاب ہادی پبلیکیشنز لاڑکانہ نے ۱۹۸۷ء کو شایع کی، جو کہ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ نے رہبر انسانیت کی معاشرتی تعلیم کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس کے ساتھ جہاد کی تعلیم اور اس کے احکام بھی بیان کیے ہیں۔ اس کتاب پر مصنف کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کریم بخش لنڈ کی یہ کتاب ۳۲۶ صفحات پر مشتمل ہیں، جو کہ پندرہویں صدی مطبوعات کراچی کی جانب سے ۱۹۸۷ء کو شایع کی گئی۔ یہ سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے، جن میں سے اکثر اخبارات میں شایع شدہ اور ریڈیو پر نشر ہوئے مضامین ہیں۔ تمام مضامین جاذب، پر کشش، پر اثر، نہایت اہم اور وزن دار ہیں۔ سندھ کے حوالے سے سیرت نگاروں میں قدیم چین میں نعت گوئی کے زیر عنوان مضمون تو نہایت اہم اور منفرد ہیں۔ اس کتاب کا مقدمہ علامہ غلام مصطفی قاسمی نے لکھا ہے، اس کتاب پر مؤلف کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

رہبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب سید گل محمد شاہ بخاری کی پہلی تصنیف ہے۔ اس میں سیرت پاک کو سوال و جواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے، جو طلبہ، نوجوان طبقے، امتحانات میں بیٹھنے والوں کے لیے اور مختلف سیرت کوئز کے مقابلوں میں حصہ لینے والوں کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔ یہ کتاب ۱۹۸۹ء میں طبع ہوئی تھی۔ اب تک اس کے دس ایڈیشن آچکے ہیں، جو اس کی عوام الناس میں مقبولیت کا ایک بین ثبوت ہے۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی شکارپور کی جانب سے طبع ہوئی ہے۔

رہبرِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

سید گل محمد شاہ بخاری کی یہ کتاب ۱۹۸۹ء کو مہران اکیڈمی کراچی نے شایع کیا۔ ۱۶۷ میں چھبیس ابواب ہیں، جن

میں رہبرِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں ترتیت وار تحریر کیا گیا ہے۔ان کے ساتھ آپ کی ازواج مطہرات اور کتبِ سیرت اور سنت کے بارے میں بھی کافی معلومات اس میں آگئی ہے۔یہ کتاب طلبہ میں زیادہ مقبولیت حاصل کر چکی ہے اور اس کے کئی ایڈیشن شایع ہو چکے ہیں، جو سندھی ادب میں ایک ریکارڈ ہے۔سید گل محمد شاہ بخاری کی سیرت طیبہ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر بیشمار تصنیفات ہیں۔جن میں اکثر کتابوں پر صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

پاک بیبون

پروفیسر نظام الدین میمن کی یہ کتاب ۱۹۸۹ء کو مہران اکیڈمی کراچی نے شایع کی، جو کہ ۱۸۵ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں پروفیسر نظام الدین میمن صاحب نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرہ کا مفصل ذکر کیا ہے۔کتاب کے آغاز میں ''حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ شادیوں پر اعتراض کا جائزہ'' کے زیر عنوان ایک مقالہ بھی شامل کیا گیا ہے، جو کہ علمی لحاظ سے نہایت اہم اور وزن دار ہے۔یہ کتاب اپنی نوعیت کے لحاظ سے سندھی زبان میں ایک نہایت جامع کتاب ہے۔

تاریخ جا پہ ورق

سید گل محمد شاہ بخاری کی یہ کتاب سندھی ساہت سوسائٹی لاڑکانہ نے ۱۹۸۹ء کو شایع کیا۔ ۵۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں امریکہ میں شراب پر لگائی گئی پابندی (۱۹۲۰ء سے ۱۹۳۳ء تک) کا مفصل احوال دیا گیا ہے، جس میں ان کی کارکردگی اور ناکامی کے اسباب بیان کیے گئے ہیں اور اس کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں شراب پر بندش کا تفصیلی احوال، کسی طرح اس کا نفاذ اور اس کی کامیابی کے اسباب بیان کیے گئے ہیں۔اس کے ساتھ انسانی اور خدائی قانون کا فرق بھی سمجھایا گیا ہے۔اس کتاب کا مقدمہ ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی نے تحریر کیا ہے۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم

ڈاکٹر عبدالہادی سرہیہ کی یہ کتاب ۱۹۸۹ء کو ہادی پبلیکیشن لاڑکانہ نے شایع کیا۔ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور اخلاق کو بیان کیا گیا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں غیر مسلم مفکروں کی آراء اور آخر میں ایک سو احادیث نبوی کا ترجمہ تحریر کیا گیا ہے۔اس پر مؤلف کو صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔

الفتح المبین

قاضی علی محمد مہیری کی یہ کتاب ۱۹۹۰ء میں انجمن اشاعت الاسلام بجاری شریف ضلع بدین کی جانب سے شایع ہوئی۔ ۳۵ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں صلح حدیبیہ کی تفصیل کو سندھی روایتی شاعری کی صنفمدح میں بیان کیا گیاہے۔اس کا پورانام "الفتح المبین فی صلح حدیبیہ مع المشرکین" ہے۔

سیرت رسول قرآن جے آیئنے میں

سید گل محمد شاہ بخاری کی یہ کتاب ۱۹۹۱ء میں مہران اکیڈمی کراچی نے شایع کیا۔ ۳۱۲ صفحات پر مشتمل اس کتاب کو اٹھارہ ابواب میں تقسیم کیا گیاہے۔اس میں صاحب القرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو قرآن مجید سے پیش کیا گیاہے۔یہ کتاب قرآن مجید کے چھ سو چھیاسٹھ حوالوں سے مزّین ہے۔

پياري نبي ڪريم جو پيارو شهر ۽ پيارا ساٿي

مسز تسلیم انور سرہیہ کی یہ کتاب ۱۹۹۱ء کو ہادی پبلیکیشنز لاڑکانہ کی جانب سے شایع ہوئی۔ ۱۵۱ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت، سیرت، صورت، گفتار، کردار اور آداب بیان کیے گئے ہیں۔اس کے علاوہ حج کی تفصیل اور صحابہ اکرام رضی اللہ عنھم کا تذکرہ بھی درج ہے۔ مؤلف کو اس پر صدارتی ایوارڈ بھی مل چکاہے۔

رہبر کامل صلی اللہ علیہ وسلم

سید محمد شاہ بخاری کی یہ کتاب ۲۴۵ پر مشتمل ہے، جو کہ سیرت اکیڈمی شہداد کوٹ نے ۱۹۹۱ء کو شایع کی۔ یہ سیرت پاک پر تحریر کردہ مقالات و تقاریر کا مجموعہ ہے۔اس میں ان عنوانات کے تحت مواد شامل کیا گیاہے: ذکر حبیب انداز عجیب، قرآن اور صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کے رسول، اللہ کی نظر میں، رسولِ خدا اور علم کی دعا، رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم، آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تونہاداری، منشور انسانیت (خطبہ حجتہ الوداع ترجمہ و تشریح کے ساتھ)، ختم نبوت، باعث تخلیق کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی نظر میں، تاریخ کے دو ورق ثنائے محمد بزبانِ عقیدت سندھی زبان میں ذکر حبیب صلی اللہ علیہ وسلم۔ان میں کچھ مقالات اپنی نوعیت کے انوکھے اور انفرادیت کے حامل ہیں۔

سيرت رسول قرآن جي آئيني ۾

سید گل محمد شاہ بخاری کی یہ کتاب مہران اکیڈمی کراچی کی جانب سے ۱۹۹۱ء کو شایع کی گئی۔ ۳۱۲ صفحات کی یہ کتاب ۱۸ ابواب پر مشتمل ہے۔اس کتاب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ کو صرف اور صرف قرآن مجید کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے۔اس میں قرآن مجید کے چھ سو چھیاسٹھ (٦٦٦) حوالے دیئے گئے ہیں۔اس میں صاحب القرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی ذکر مبارکہ کو انبیاء کے عہد اقرار اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کی دعا سے شروع کیا گیا ہے۔ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت، آپ کی تشریف آوری، بچپن، جوانی، اعلان نبوت، مکی زندگی میں دین کے خاطر تکالیف، جنات کا ایمان لانا، معراج اور ہجرت وغیرہ کا تفصیل سے ذکر ہے۔اس کے ساتھ مدنی زندگی اور اس میں پیش آنے والے واقعات، آپ کی گھریلو زندگی، سیاسی زندگی اور عسکری زندگی جس میں جنگوں کا بھی تفصیلی ذکر آجاتا ہے۔آپ کے آداب واخلاق، محبت واطاعت کے متعلق قرآنی آیات پیش کی گئی ہیں۔ کتاب کے آغاز میں قرآن اور صاحب قرآن کا تعلق بھی سمجھایا گیا ہے۔

سهڻو سردار صلي الله عليه وسلم

بچوں کے ذہنی تربیت کو مد نظر رکھتے ہوئے بہت ہی دلکش اور جاذب انداز میں تحریر کی گئی اس کتاب کے مصنف انجنیئر عبدالمالک ہیں۔ ۹۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب ۱۹۹۲ء کو مہران اکیڈمی کراچی نے شایع کیا۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کتاب کے مصنف رحیم بخش قمر لاکھو ہیں۔ مہران اکیڈمی نے یہ کتاب ۱۹۹۴ء کو شایع کیا۔ یہ کتاب سندھی زبان میں نئے طریقے اور عشق ومحبت سے لکھی گئی ہے۔اس کتاب میں جو مواد ہے، اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مختصر احوال، حضور کا اسوۃ حسنہ، اخلاق رسول، محبت رسول، حضور کی گزاری ہوئی زندگی کا نچوڑ دلچسپ اسلوب میں بیان کیا گیا ہے، جو ہمارے لیے ایک نمونہ اور درس ہے، اس کے علاوہ نبوی نظام پر بہترین بحث کی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک جس میں سرتا پا سب پہلو، حسن وجمال، نعت کے معنی ومفہوم، عشرہ مبشرہ، امہات المؤمنین وبنات رسول اور دینی ادب سے تعلق رکھنے والا اور بھی کافی کچھ ہے۔اس میں مولانا رومی اور شاہ صاحب کے اشعار نے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یہ کتاب ۲۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

پيارو پيغمبر صلي الله عليہ وسلم پر اون جي نظر ۾

یہ کتاب پيارو پيغمبر صلي الله عليہ وسلم پر اون جي نظر ۾ مولانا محمد رمضان پھلپوٹو صاحب کی تصنیف ہے اور اپنے موضوع پر بے مثال اور لاجواب شاہکار ہے، جس میں ہر طبقے کے غیر مسلم حضرات کے پیغمبرِ اسلام کے حق میں آراء کو حسن ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔ اور زبان بھی بڑی آسان اور متاثر کن ہے۔ یہ کتاب ۱۹۹۴ء میں مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کھڑا کی طرف سے شایع ہوئی اور ایک سال کے بعد دوسری بار بھی شایع ہوئی۔ اس ضخیم اور تحقیقی کتاب پر مؤلف کو حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت ایوارڈ اور نقد رقم بطور انعام دی گئی ہے۔

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی سیرت کا ایک دلچسپ اور اہم موضوع ہے۔ اس موضوع پر سید گل محمد شاہ بخاری نے سندھی زبان میں یہ کتاب لکھی ہے۔ اور اس میں طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو مختصر طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مہران اکیڈمی کی جانب سے ۱۹۹۴ء کو شایع ہوئی۔

سچو سرواڻ

غلام مصطفی مشتاق کی یہ کتاب ۱۹۹۵ء میں مہران اکیڈمی نے شایع کی، جو کہ ۲۱۵ صفحات پر مشتمل ہیں۔ یہ کتاب سیرت طیبہ کے موضوع پر تقاریر کا پہلا مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر 45 مختلف تقاریر کو یکجا کیا گیا ہے۔ سندھی بان میں سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تقاریر کی ایک بہترین، آسان فہم اور عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو مستند کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے۔

منهنجو محبوب غير مسلمن جي نظر ۾

سندھ کے مشہور اسکالر وادیب محترم دادا سندھی کی یہ کتاب سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بہترین کتاب ہے۔ اس میں انہوں نے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، اخلاق، پیغام، شریعت اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کے متعلق غیر مسلموں کی گواہی کو پیش کیا گیا ہے۔ اس میں مشرق و مغرب دونوں اسکالرز آجاتے ہیں۔ انہوں نے غیر مسلموں کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آراء کو جمع کر کے پیش کیا ہے، جو کہ ایک بہترین کام ہے۔ اس کتاب کو مختلف اخبارات، ڈائجسٹ اور مختلف کتب سے جمع کیا گیا ہے۔ مہران اکیڈمی لاڑکانہ کی جانب سے شایع کی گئی اس کتاب کے ۱۴۴ صفحات ہیں۔

عکس جمال مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ محمد بلوچ کی تصنیف عکس جمال مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۸ء میں ڈیمی سائز، ۹۰ صفحات پر مشتمل گلشن پبلیکیشن حیدر آباد سے شایع ہوئی۔ 8 ابواب پر مشتمل یہ کتاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وصورت، اخلاق اور ان کے ہتھیار و جانور کے متعلق مختصراً تحریر کی گئی ہے۔

نبي سائين صلي الله عليہ وسلم جا خطبا

اس کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات کو جمع کیا گیا ہے۔ ان خطبات کے مترجم اور جمع کرنے والے سندھ کے ادیب محمد ایوب انصاری ہیں۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۹۹۸ء میں اور تیسری مرتبہ ۲۰۰۲ء میں مہران اکیڈمی کی جانب سے شایع کی گئی۔ یہ خطبات اردو سے آسان سندھی زبان میں ترجمہ کیے گئے ہیں، اس میں ۸۰ صفحات ہیں۔

پنهي جهانن جو والي وسيلو صلي الله عليہ وسلم

ڈاکٹر اسحاق ابڑو کی یہ کتاب پنهي جهانن جو والي وسيلو صلي الله عليہ وسلم ایک بہترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ یہ ان کی سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک محققانہ تصنیف ہے، جس کے ذیلی عنوان یہ ہیں قدسی، نور نبوت، مقام مصطفی ﷺ، اسوہ حسنہ، صبر، حلم، عفو، رحمت، شفقت، عدل و انصاف، سخاوت، سادگی، ازواج مطہرات کے ساتھ سلوک، تعلیمات رسول ﷺ، معراج النبی ﷺ اور شفاعت، رحمت، ختم نبوت اور اہل بیت پر ایک مفصل باب موجود ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے قرآن و حدیث کے ساتھ تمام قدیم و جدید مستند کتب سیرت کو پیش نظر رکھا ہے۔ اور اس طرح ایک بہت بیش قیمت تحفہ ہم سب کے لیے بہم پہنچایا ہے۔ یہ کتاب ۳۵۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور عام فہم سندھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب اعظم بک ہاؤس حیدر آباد نے یہ کتاب ۱۹۹۹ء میں شایع کی۔

سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم

سکندر علی چنہ کی یہ کتاب سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم ۱۹۹۹ء کو پرنسپال کیڈٹ کالج لاڑکانہ کی جانب سے کراؤن سائز کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں مختلف مصنفین کے سیرت کے موضوع پر ۲۶ مضامین جمع کیے گئے ہیں۔ جو سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے ایک پروگرام میں متفرق مصنفین کی طرف سے پیش کیے گئے تھے۔

نتائج

ہر کام کا کوئی نہ کوئی نتیجہ ہوتا ہے۔اور یقیناً علمی کام کا نتیجہ بھی علمی نکلے گا۔ میری اس مقالے کے نتائج بھی علمی اور نئے ہیں۔

- سندھ کے علماء وفضلاء نے دیگر علوم وفنون کی طرح سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑا علمی و تحقیقی کام کیا ہے۔ جدید اصولوں کی روشنی میں نہ صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے نئے نئے پہلوؤں پر کتابیں تصنیف ہوئی ہیں بلکہ دیگر زبانوں کے مشہور کتب سیرت کے تراجم بھی کیے گئے ہیں۔اس لحاظ سے اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ پاکستان کی دیگر صوبائی زبانوں سے سندھی زبان میں سیرت طیبہ پر بہت زیادہ علمی و تحقیقی کام ہوا ہے۔
- سندھ کے علماء نے سندھی زبان میں تقریباً سات سوٗ، آٹھ سوٗ کتب سیرت تصنیف کی ہیں۔ جس میں معروف و غیر معروف شامل ہیں۔
- دوسری زبانوں سے سندھی زبان میں ترجمہ کی گئی کتب سیرت کی تعداد تقریباً تین سوٗ ہے۔
- سندھ کے علماء نے سیرت پر لکھنے کے لیے ہمیشہ قرآن، حدیث، شمائل و مغازی، صحابہ اکرام وتابعین کی روایتوں کو اپنا ماخذ بنایا ہے۔
- سندھ کے علماء نے جن کتابوں کو اپنا ماخذ بنایا ہے، اس میں خاص طور پر طبقات ابن سعد، دلائل النبوہ ابو نعیم اصفہانی، الخصائص الکبریٰ، المواہب اللدنیہ، مدارج النبوہ، بذالقوہ، اور قوت العاشقین کے علاوہ سید سلیمان ندوی کی سیرت النبی اور خطبات مدارس، سیرت النبی علامہ شبلی نعمان بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ غزوات النبی، مخدوم عبداللہ-حیات النبی، فتح محمد سیہوانی-سیرت النبی، فضل احمد غزنوی-سیرت مصطفی، محمد عظیم شیدا شامل ہیں۔
- کافی کتب سیرت ایسے بھی ہیں، جن کا عنوان الگ ہے، لیکن مواد مختلف نہیں ہے۔
- اس تحقیق کے ذریعے سے سندھ کے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے عطا کردہ نظام کو سنجیدگی سے سمجھنے کا موقع حاصل ہوگا، جس کی روشنی میں سندھ کی معاشرتی برائیاں مثلاً کارو کاری، علم سے دوری، بے راہ روی اور اخلاقی بگاڑ سے نکال کر ایک پاکیزہ اور بہترین معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔
- سندھی علماء و مصنفین کو اسلامی دنیا میں روشناس کرانا۔اور ان کی خدمات اسلامی دنیا کے سامنے پیش کرنا

اور اس تحقیق کے ذریعے سے یہ ثابت کرنا کہ سندھ وہ صوبہ ہے جہاں ہمیشہ اسلام کا پرچم سر بلند رہا ہے، اس پر عائد لادینیت، دہریت اور اسلام دشمنی کے تمام الزامات بے بنیاد و من گھڑت ہیں۔ اس بات کو دنیا کے سامنے پیش کرنا۔

حوالہ جات

۱۔ گھانگھرو، عبدالرزاق، ڈاکٹر "سندھی زبان میں قرآن جا تفسیر اور ترجمہ "مھرآن اکیڈمی، حیدرآباد، ۱۹۹۵، ص ۳۵

۲۔ علامہ غلام مصطفی قاسمی "اسلام کی علمی برکات سندھ میں "ماھنامہ الولی اردو حیدرآباد، جون ۱۹۸۱ء، ص ۵۔

۳۔ غلام مصطفی قاسمی "علم سیرت جی او سرء ارتقاء سندھ میں " تحقیقی مقالو، ٹماہی مھران، سندھی ادبی بورڈ حیدرآباد شمارہ ۱، ۱۹۷۹ء، ص (ج)

۴۔ شہاب، مسعود حسن، "تاریخ اوچ "اردو اکیڈمی بھاولپور، ۱۹۸۲ء، ص ۱۶۵۔

۵۔ لاکھو غلام محمد، "سمن جی سلطنت "پاک اسٹڈی سینٹر جام شورو، سندھ، ۱۹۸۸ء، ص۔؟

۶۔ حافظ ابن حجر۔ "تھذیب التھذیب "ج ۱۰، ادارہ نشرالسنہ، لاھور، ؟ص ۳۷۵

۷۔ غلام مصطفی قاسمی "علم سیرت جی او سرء ارتقاء سندھ میں " تحقیقی مقالو، ٹماہی مھران، سندھی ادبی بورڈ حیدرآباد شمارہ 1، ۱۹۷۹ء، ص (و)

۸- حافظ ابو عبداللہ ذھبی، ۔'العبر' عربی، دائرہ المعارف والنشر الکویت ۱۹۶۱، ص ۱۹۴۔

۹۔ مخدوم امیر احمد، مقدمہ بذلا لقوہ عربی، سندھی ادبی بورڈ حیدرآباد، ۱۹۶۶، ص ۲۴۔